تمام مکاتب فکر کے علمی و تحقیقی رسالوں کی کہکشاں

تاریکی کے دور میں روشنی کی کرنیں

پاکستان میں علمی سطح پر یاسیت کی کیفیت طاری ہے۔ اہل علم مفقود ہورہے ہیں اور جو رہ گئے ہیں۔ بیشتر وسائل سے محروم یا ان کی منزل کچھ اور ہے، یہ اہل علم عموماً مناصب کی دوڑ میں شریک ہیں یا ٹی وی چینلوں کے غبار میں گم ہو گئے ہیں، لکھنے لکھانے کی روایت تیزی سے دم توڑ رہی ہے۔ ہر ایک کو شکوہ ہے کہ پڑھنے کا زمانہ ختم ہو گیا ہے لیکن تمام کتب فرشوں کے کاروبار دن دوگنی ترقی کر رہے ہیں۔ قدیم علمی و تحقیقی جرائد کا حال بھی بہتر نہیں ہے۔ عہد حاضر میں امت مسلمہ کو درپیش مسائل سے عموماً یہ جرائد لاتعلق رہتے ہیں اور قدیم معاملات و مباحث تک موضوعات کو محدود رکھتے ہیں۔ اس کے باوجود بعض نئے جرائد اندھیرے میں جگنو بن کر چمک رہے ہیں ان جرائد کا تعلق مختلف مکاتب فکر سے ہے، لیکن یہ تمام جرائد نہایت توازن اور تدبر کے ساتھ امت مسلمہ کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں۔ ان جرائد کا وجود امت کے لیے تقویت کا باعث ہے۔

فقہ اسلامی:

بریلوی مکتب فکر کے عالم پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہ تاز صاحب کا رسالہ ''فقہ اسلامی'' اپنے موضوع پر منفرد ترین رسالہ ہے جو جدید فقہی مسائل پر عالم اسلام کے علماء کی آراء نہایت تحقیق کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ دنیائے عرب کے فقہی مقالات کا ترجمہ بھی ڈاکٹر نور احمد شاہ تاز صاحب وقتاً فوقتاً پیش کرتے ہیں۔ بعض مقالات نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ جدید مسائل پر مختلف النوع آراء کا انتخاب بھی نہایت سلیقے اور قرینے سے کیا جاتا ہے۔ رسالہ پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔ [رابطہ پوسٹ بکس نمبر ۱۷۸۸۷، گلشن اقبال کراچی، فون ۴۹۸۹۷۷۲]

ایقاظ:

ملتان سے شائع ہونے والا سہ ماہی ''ایقاظ'' اہل حدیث مکتب فکر سے وابستہ علماء کا رسالہ ہے، اس کے مدیر مسئول جناب حامد محمود ہیں۔ یہ رسالہ نہایت سنجیدہ، شگفتہ اسلوب میں تحریر کیا جاتا ہے اور نہایت اہم مسائل

پر بہت سلیقے سے گفتگو کی جاتی ہے۔رسالے کے تمام مباحث مناظرانہ اور فرقہ وارانہ رنگ کے بجائے دردمندی میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں۔[رابطہ کے لیے اسلامک سینٹرنزد خان ٹاؤن سورج میانی روڈ ایم ڈی اے، چوک، ملتان،فون۴۵۷۵۶۰۰۔۰۶۱]

المباحث الاسلامیہ:

بنوں سے جمعیت العلمائے اسلام کے رکن قومی اسمبلی جناب سید نصیب علی شاہ کی زیرادارت سہ ماہی المباحث الاسلامیہ اور شش ماہی البحوث الاسلامیہ عربی پابندی سے شائع ہوتے ہیں۔دونوں رسائل عصر جدید کو درپیش اہم مسائل کے اسلامی حل سے متعلق وقیع علمی تحقیقات پر مشتمل ہوتے ہیں۔رسالے کی خاص بات سائنس وٹیکنالوجی اور میڈیکل سائنس کے نتیجے میں پیش آنے والے ابہامات واشکالات کا فقہی حل ہے۔مضامین نہایت علمی وتحقیقی اور حوالہ جات سے مزین ہوتے ہیں۔[رابطہ کے لیے جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان پوسٹ بک نمبر۳۳،سادات حافظ خیل ڈیرہ روڈ بنوں،فون۳۳۱۳۵۳۔۰۹۲۸]

بیداری:

جناب حافظ محمد موسیٰ بھٹو صاحب طویل عرصے تک جماعت اسلامی سے وابستہ رہے،قلبی تعلق اب بھی ہے لیکن حکمت عملی سے اختلاف ہے۔سندھ کے معروف صحافی ہیں۔جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحبؒ کے فیض صحبت سے وابستہ ہوئے تو ان کی صحافت کا رخ ملت کی اصلاح تعمیر اور فکری تشکیل کی طرف ہوگیا،ان کے زیر ادارت حیدرآباد سے ماہنامہ ''بیداری'' پابندی سے شائع ہوتا ہے۔مختلف راسخ العقیدہ علماء واکابرین کی تحریروں کا نہایت خوبصورت انتخاب جو عقل و دل کو یکساں طور پر متاثر کرتا ہے۔اس رسالے کا امتیاز ہے۔تصوف اس رسالے کا وصف خاص ہے۔مولانا عبدالماجد درآبادی کے صدق سے تحریروں کا انتخاب کثرت سے دیا جاتا ہے۔[رابطہ ۴۰۰۔بی،لطیف آباد،نمبر۴،فون:۳۸۶۱۸۶۴۰۔۰۲۲]

السیر ہ:

کراچی سے حضرت مولانا زوار حسین شاہ صاحب کے خلیفہ سید فضل الرحمان کی ادارت میں شائع ہونے والا ششماہی رسالہ ''السیر ہ'' نہایت وقیع،عمدہ،تحقیقی جریدہ ہے۔سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی کے لیے مختص یہ جریدہ عالم اسلام میں اپنی نوعیت کا واحد رسالہ ہے اس کے مضامین،پیش کش کا طریقہ اور طباعت کا معیار نہایت نفیس،شگفتہ اور بہترین ہے۔ذات رسالت مآب کے افکار زندگی اور تعلیمات کو مرکز محور بنانا،ملت اسلامیہ کی اولین ضرورت ہے۔جریدہ کے پندرہ شمارے شائع ہوچکے ہیں۔ہر شمارہ قیمتی ہے،رسالہ کا مستقل سلسلہ پروفیسر ظفر احمد کا مضمون السیر ۃ النبویہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام توقیتی مطالعہ کی آٹھ قسطیں شائع ہوچکی ہیں۔یہ نہایت اہم سلسلہ ہے۔[رابطہ:اے۔۴/۱۷،ناظم آباد نمبر۴،فون ۶۶۸۴۷۹۰]

نہایت خوشی کی بات ہے کہ فتنے کے اس دور میں جب ہر طرف مایوسی کا غلبہ ہے نور کی پانچ کرنیں مختلف مکاتب فکر کے افق سے روشن ہوئی ہیں یہ امت کے لیے نیک شگون ہے۔